السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضوء کی ابتداء میں بسم اللہ بھولنے والا وضوء کے دوران بسم اللہ پڑھ سکتا ہے؟ اخوکم سرتاج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اما بعد: وضوء کے شروع میں بسم اللہ پڑھنے کی بڑی تاکید ہے اوراذکار وضوء میں یہ بحث گزرچکی مسلمان کیلیئے اس کا عمداًترک مناسب نہیں اگر شروع میں بھول جائے توجب یاد آجائے پڑھ لے۔

جیسے کہ امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کتاب الام (1/31) میں فرمایا ہے: ''اورمیں آدمی کیلیئے پسند کرتا ہوں کہ وہ وضوء کے شروع میں اللہ کانام لے'اگر بھول جائے تونام لے لے جب یاد آجائے اگرچہ وضوء مکمل ہونے سے پہلے ہی کیوں نہ ہو''۔

اس معنی کی طرف ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ نے ردالمختار(1/47-75)میں اشارہ کیا ہے۔

میں کہتا ہوں: کہ سنت تویہی ہے کہ وضوء کی ابتدامیں کہے لیکن کھانے میں اگرایک لقمہ باقی رہتا ہے توتب بھی کہے۔کیونکہ حدیث میں ثابت ہے 'عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے اوراللہ کانام لینا بھول جائے تواسے چاہیے کہ کہے ''بسم اللہ اولہ وآخرہ''(ترمذی'ابوداؤد)وکذافی المشکاة(2/365)-

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: ''امام ابوداؤدنے احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ سے کہا'جب وضوء میں بسم اللہ بھول جائے توانہوں نے کہا: مجھے امید ہے کہ اس پرکچھ گناہ نہیں ہے۔یہ اسحاق رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے اس قول کی بناء پرجب وضوء کے دوران یاد آجائے توکہہ دے جہاں یاد آجائے'توجب سارے وضوء میں بھول معاف ہے توبعض میں بھول بطریق اولیٰ معاف ہے''-(المغنی1/1154)

الشیخ الوالفرج کہتے ہیں: جب وضوء کے دوران بسم اللہ پڑھ لے توبہر حال کفایت کرتی ہے کیونکہ اس نےاپنے وضوء پر اللہ کانام لیا ہے'پھر کہا: جب یہ ثابت ہوچکا ہے توتسمیہ سے مراد بسم اللہ کہنا ہے'اوراسکے علاوہ کوئی بھی اسکے قائم مقام نہیں جیسے ذبیحہ پرکہنے کا مشروع تسمیہ اورکھانےپینے کا تسمیہ اوراسکی جگہ نیت کے بعداورافعال طہارت شروع کرنے سے پہلے ہے تاکہ یہ سارے وضوء پر بسم اللہ کہنے والا ہوجائے جیسے ذبیحہ پر ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہی جاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص392

محدث فتویٰ